ڈائریکٹر سریکلچر نے اننت ناگ میں شہتوت کی شجرکاری مہم کا آغاز کیا

بیج مرکز کی تعمیر کا کام وقت مقررہ کے اندر اندر پورا کیا جائے: ڈائریکٹر اعجاز بٹ

شاہین امین

اننت ناگ// ڈائریکٹر سریکلچر جموں وکشمیر جناب اعجاز احمد بٹ (آئی اے ایس) نے آج ضلع اننت ناگ کا دورہ کیا اور شہتوت کے ایک پودے لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا، جس سے وادی کشمیر میں شہتوت کی شجرکاری کے موسم کا باضابطہ آغاز ہوا۔ نمائندے شاہین امین کے مطابق اس اقدام کا مقصد معیاری شہتوت کے پتوں کی دستیابی کو بہتر بنانا ہے، جو کہ شعبہ ریشم کی ترقی کے لیے ایک اہم عنصر ہے۔ اپنے دورے کے دوران ڈائریکٹر نے محکمہ کی طرف سے کیے گئے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا اور جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ضلعی سریکلچر آفیسر اننت ناگ کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں کہ تمام کام اور اجزاء ایک ہفتے کے اندر مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے محکمے کے پروگراموں کے مؤثر نفاذ کے لیے مقررہ وقت کی سختی سے پابندی پر زور دیا۔ تقریب کے موقع پر موجود آفیسران اور عملے سے خطاب کرتے ہوئے جناب بٹ نے وسیع پیمانے پر شہتوت کی شجرکاری مہم ریشم کے کیڑوں کے بیجوں کی پیداوار کو مستحکم کرنے، اور آئندہ پرورش کے سیزن کے دوران ریشم کے کوکون کی پیداوار میں اضافے کے لیے فعال اور مشترکہ کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے فیلڈ عملے پر زور دیا کہ وہ کسانوں اور دیگر متعلقہ افراد کو سریکلچر سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کے لیے متحرک کریں تاکہ اس شعبے کی پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈائریکٹر نے ریشم کے کیڑوں کی پرورش کرنے والوں کو ضروری سہولیات فراہم کرنے اور محکمہ کے تمام ترقیاتی اقدامات کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ آفیسران کو ہدایت کی کہ وہ شہتوت کی شجرکاری کو وسعت دینے کے لیے موزوں علاقوں کی نشاندہی کریں اور دستیاب وسائل کا مکمل استعمال کرتے ہوئے پیداوار میں اضافہ کریں۔ دورے کا اختتام ایک جائزہ اجلاس کے ساتھ ہوا، جس میں مختلف جاری منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا اور فیلڈ میں آپریشنز کو مزید مؤثر بنانے کے لیے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آفیسران نے ڈائریکٹر کو یقین دلایا کہ وہ مقررہ وقت کے اندر مقررہ اہداف حاصل کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔

اے ایم جی ڈی کالج کیلم میں صفائی مہم کا انعقاد

لازوال ڈیسک

کولگام/// الطاف میموریل گورنمنٹ ڈگری کالج کیلم نے این ایس ایس رضاکاروں کی مدد سے کالج کیمپس میں صفائی مہم کا انعقاد کیا۔ کالج میں تدریسی اور غیر تدریسی عملے دونوں کی طرف سے این ایس ایس رضاکاروں کے ساتھ مل کر کالج کیمپس میں صفائی مہم چلائی گئی تاکہ کیمپس کو ہر قسم کی گندگی اور ناپاکی سے پاک بنایا جا سکے جس سے طلباء کی صحت پر منفی اثرات مرتب نہ ہوسکیں۔ اس دوران کالج میں جمع ہونے والے کچرے کو مناسب ڈمپنگ سائٹ پر پھینک دیا گیا۔ طالبا و طالبات کو ہدایت دی گئیں کہ کس طرح گندگی کو 'ڈسپوز' کیا جا سکے۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شبیر احمد پڈر نے اس طرح کی صفائی مہم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ صفائی کو صرف کیمپس تک محدود نہ رکھیں بلکہ اپنے اردگرد کو صاف رکھنے کے لیے ہمیشہ رضاکارانہ طور پر کام کریں۔

بھوپال میں 17 فروری سے آل انڈیا پولیس واٹر اسپورٹس مقابلہ

یواین آئی

بھوپال/// آل انڈیا اسپورٹس کنٹرول بورڈ، نئی دہلی کے ذریعہ مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال میں 24واں آل انڈیا پولیس واٹر اسپورٹس مقابلہ 17 سے 21 فروری تک مدھیہ پردیش پولیس کی میزبانی میں یہاں کے بوٹ کلب، بڑا تالاب میں منعقد ہوگا۔ اس موقع پر اس مقابلے میں 22 ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے کل 557 شرکاء حصہ لیں گے، جن میں 123 خواتین کھلاڑی شامل ہیں۔ میزبان مدھیہ پردیش پولیس کے علاوہ آسام، منی پور، بہار، اتر پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان، تمل ناڈو، تلنگانہ، پنجاب، مغربی بنگال، مہاراشٹر، جموں و کشمیر، اڈیشہ، کیرالہ، سی آر پی ایف، ایس ایس بی، بی ایس ایف، آسام رائفلز، آئی ٹی بی پی سی او چنڈی گڑھ میں کل 22 ٹیموں کے کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ پولیس ہیڈکوارٹر کی طرف سے دی گئی اطلاعات کے مطابق مدھیہ پردیش پولیس ماضی میں 2005، 2007، 2013، 2017 اور 2019 میں ان مقابلوں کی میزبانی کر چکی ہے۔ سال 2002 میں آل انڈیا پولیس اسپورٹس کنٹرول بورڈ کے ذریعہ واٹر اسپورٹس کو پولیس اسپورٹس میں شامل کیا گیا جس میں مدھیہ پردیش پولیس نے بے مثال کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 12 طلائی، 3 چاندی اور 6 کانسے کے تمغے جیتے۔ مدھیہ پردیش پولیس کی آل انڈیا پولیس اسپورٹس مقابلوں اور واٹر اسپورٹس مقابلوں کی میزبانی کی شاندار تاریخ ہے۔

ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ نے ویلویٹ کو ایکوائر کیا

لازوال ڈیسک

چنئی/// مشہور ایف ایم سی جی برانڈ ویلویٹ کو ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ (آر سی پی ایل) نے ایکوائر کرلیا ہے۔ ویلویٹ مخمل ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کی پیکنگ کے لیے مشہور ہے۔ ریلائنس نے ایک بیان میں کہا کہ اس اسٹریٹجک حصول کے ساتھ، آر سی پی ایل، ویلویٹ برانڈ میں نئی جان ڈالے گا اور اپنے بھرپور ورثے کو آگے لے جائے گا۔ یہ ریلائنس کی مارکیٹ میں ہندوستانی برانڈز کو بحال کرنے اور دوبارہ متعارف کرانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ کے سی ای او کیتن مودی نے کہا، "ہم ریلائنس فیملی میں ویلویٹ کا خیرمقدم کرتے ہوئے بہت پرجوش ہیں۔ ویلویٹ کی اختراع اور لاکھوں لوگوں تک ذاتی نگہداشت لانے میں اس کا اہم کردار واقعی قابل ذکر ہے۔ ہم اس میراث کو آگے بڑھانے اور ویلویٹ کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پرجوش ہیں۔ ویلویٹ کے بانی ڈاکٹر سی۔ کے شہزادے کو "سیشے کنگ" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے 1980 میں کاروبار کی قیادت سنبھالی اور ان کے زبردست مارکیٹنگ آئیڈیا نے ذاتی نگہداشت کی مصنوعات کو ہر ہندوستانی گھرانے تک پہنچا دیا۔ ویلویٹ 1980 میں شیمپو کے سیشے کے ساتھ مارکیٹ میں آیا۔ یہ اختراع ایک گیم چینجر ثابت ہوئی، جس سے ذاتی نگہداشت کی مصنوعات نہ صرف سستی ہیں بلکہ لاکھوں صارفین کے لیے قابل رسائی بھی ہیں۔ سوجاتا راجکمار اور ارجن راجکمار نے کہا، "ہم ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس کے ساتھ مل کر کام کرنے اور آر سی پی ایل کے لیے ایک نیا باب شروع کرنے کے لیے بے حد پرجوش ہیں جو کہ ویلویٹ کی مصنوعات کی رسائی کو بڑھا کر دوبارہ زندہ کرنے میں مدد کرے گا۔ ویلویٹ مصنوعات کے اضافے سے آر سی پی ایل کے موجودہ پورٹ فولیو کو مزید وسعت ملے گی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس حصول سے پرسنل کیئر اور ایف ایم سی جی سیکٹر میں ریلائنس کی موجودگی مزید مضبوط ہوگی۔

للت پور: زمینی تنازع میں بیٹے کے ہاتھوں والد کا قتل

یواین آئی

للت پور/// اتر پردیش کے ضلع للت پور میں زمینی تنازع کی وجہ ہفتہ کو ایک شخص نے اپنے والد کا لاٹھی سے پیٹ پیٹ کر قتل کردیا۔ بتایا جارہا ہے کہ تھانہ بان پور علاقے کے گرام تیرا باشندہ ہیرالال عرف ہیرے (41) بیٹے بھولے اہروا کا اپنے بیٹے روہت (21) سے گذشتہ ایک سال سے آبائی زمین کی تقسیم کے حوالے سے گھریلو نازع چل رہا تھا جس کی وجہ کئی بار باپ۔ بیٹے کے درمیان کہاسنی ہوچکی تھی۔ باپ ہیرا لال اپنی بیٹی کے ساتھ اپنے گھر پر تھا اور اس کا بیٹا راجندر کسی کام سے بھوپال گیا ہوا تھا۔ اسی دوران اس کا بیٹا روہت شراب کے نشے میں گھر آیا اور زمین کی تقسیم کے سلسلے میں والد سے جھگڑا کرنے لگا اس دوران باپ۔ بیٹے کے درمیان جم کر کہاسنی ہوئی اور دونوں کے درمیان تنازع اتنا بڑھا کہ بیٹے روہت نے غصے میں آکر لاٹھی سے اپنے والد کے ساتھ جم کر مار پیٹ کرا سے لہولہان کردیا۔ جس سے وہ شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور بیٹا روہت موقع سے فرار ہوگیا جب چیخنے چلانے کی آواز سن کر آس پاس کے افراد موقع پر پہنچے اور پولیس کو مطلع کیا۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے متوفی کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا و متوفی کی بیٹی کی شکایت پر پولیس نے ملزم بیٹے کے خلاف دفعہ 105 غیر ارادتاً قتل کا معاملہ درج کرلیا۔ پولیس نے قتل کے بیٹے کی تلاش کرا سے گرفتار کر اس سے پوچھ گچھ کرنے کے بعد عدالت میں پیش کیا۔

لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اپنے کنبے کے اراکین کے ساتھ مہا کمبھ میں اشنان کیا

یواین آئی

نئی دہلی/// لوک سبھا ک اسپیکر اوم برلا نے آج اپنے کنبے کے اراکین کے ساتھ پریاگ راج میں جاری کنبھ میں سنگم میں اشنان کیا اس موقع پر انہوں نے مہا کمبھ کو ہندوستان کے روحانی عقیدے کی علامت کے طور پر بیان کرتے ہوئے ہم وطنوں کی فلاح و بہبود کی خواہش ظاہر کی۔ سنگم میں اشنان کے بعد مسٹر اوم برلا نے کہا کہ مہا کمبھ ہم آہنگی اور مساوات کی علامت ہے، جو ہمیں سماجی اتحاد کا پیغام دیتا ہے۔ مسٹر اوم برلا نے مہا کمبھ کو ہندوستان کے ثقافتی ورثے کی ایک شاندار مثال قرار دیا، جو ہمارے ملک کے عقیدے اور روایات کی عکاسی کرتا ہے۔ سنگم گھاٹ پر عقیدت مندوں سے ملاقات کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے مہا کمبھ کی اہمیت پر زور دیا اور اسے قومی اتحاد کی علامت قرار دیا۔ لوک سبھا کے اسپیکر پریاگ راج کے اپنے دورے کے دوران یہاں اتر پردیش پبلک سروس کمیشن کے زیر اہتمام "بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی جی" میموریل لیکچر میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ مسٹر برلا اتر پردیش پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ بنائے گئے آرٹسٹک سینٹر کا بھی افتتاح کریں گے۔

ورکنگ جرنلسٹ کلب کے یوم تاسیس پر اردو گھر میں شاندار تقریب کا اہتمام

یواین آئی

نئی دہلی/// ورکنگ جرنلسٹ کلب رجسٹرڈ کے 9ویں یوم تاسیس کے موقع پر انجمن ترقی اردو گھر میں یک روزہ سمینار بعنوان 'حالات حاضرہ میں صحافت کے مسائل' کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر صحافت اور خدمت خلق کے شعبہ میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سمینار کی صدارت معروف سماجی خدمت گار ڈاکٹر سید فاروق نے کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے سابق سفیر حکومت ہند میم افضل نے شرکت کی۔ حافظ غفران آفریدی کی تلاوت کلام پاک سے تقریب کا آغاز ہوا۔ مہمان خصوصی میم افضل نے کہا کہ آزادی کے بعد اردو اخبارات حکومت کی کافی گرفت میں رہے۔ صحافیوں کو جیلوں میں ڈالا گیا، ایک وقت ایسا بھی آیا جب حکومت نے اردو اخبارات پر توجہ دینا بند کردی۔ انہیں لگا کہ ان کا عوام پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا، اس لئے جیل کے دروازہ بھی بند کردیے گئے۔ لیکن موجودہ حکومت کی پوری توجہ اسی پر ہے۔ آج صرف دہلی میں نہیں بلکہ پورے ملک میں گودیا میڈیا ہے. ہم نے اچھا وقت بھی دیکھا اور آج برا وقت بھی دیکھ رہے ہیں اور اگر اچھا وقت نہیں رہتا تو برا وقت بھی نہیں رہتا، جو لوگ اقتدار کی کرسی پر بیٹھے ہیں انہیں ایک دن جانا بھی پڑے گا لیکن جن لوگوں نے تکلیفیں جھیلی ہیں ہمارے دلوں میں ان کے لئے ایک ہمدردی کا احساس ضرور ہونا چاہئے۔ ڈاکٹر سید فاروق نے ورکنگ جرنلسٹ کلب کے یوم تاسیس کی مبارک باد دیتے ہوئے مشورہ دیا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کا مطالعہ کریں، وہاں سے انفارمیشن لے کر سند کے ساتھ کام کریں، ایک آر ٹی آئی کلب بھی ہے، وہاں بھی خود کو رجسٹرڈ کرائیں۔ اس موقع پر مہمانان کے ہاتھوں صحافیوں کو ایوارڈز سے نوازا گیا جس میں سلیم صدیقی ایوارڈ برائے صحافت راشٹریہ سہارا کے بیورو چیف اظہار الحسن کو پیش کیا گیا۔ عامر سلیم خاں ایوارڈ برائے صحافت روزنامہ صحافت کے سینئر صحافی نواب اختر، سید ظاہر علی بھارتی ایوارڈ برائے صحافت ہندوستان سماچار کے سینئر صحافی محمد اویس کو جبکہ ایم رامش ایوارڈ برائے سوشل میڈیا ڈی این نیوز یوٹیوب چینل کے نوجوان رپورٹر محمد گلزار کو دیا گیا۔ اسی کے ساتھ سماج کی بے لوث خدمات کے اعتراف میں سماجی خدمت گار نعیم ملک، مہربان قریشی، سردار خان اور شوکت مفتی کو بھی اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ شیعہ سنی یونائیٹڈ فرنٹ کے صدر ڈاکٹر سردار خان نے کہا کہ میڈیا جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، اس کی آزادی پر اگر حملے ہو رہے ہوں یا اس کو کنٹرول کیا جارہا ہو تو یہ ملک اور جمہوریت دونوں کو کمزور کرے گا۔ آج ملک میں میڈیا کے دو سیکشن بن گئے ہیں ایک سیکشن کو گودی میڈیا کہا جاتا ہے جبکہ دوسرا سیکشن وہ ہے جو سماج کو حقائق اور سچائی سے روبرو کراتا ہے، گودی میڈیا سیکشن نہ صرف سچائی کو چھپاتا ہے بلکہ برائی کو پھیلاتا ہے۔ ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کے او ایس ڈی شوکت مفتی نے کہا کہ ہمارے ادارہ کی جتنی بھی سرگرمیاں رہتی ہیں اس میں ہمارے میڈیا کے ساتھیوں کا بھرپور تعاون رہتا ہے جو ہمارے پروگراموں میں آتے ہیں۔

ہندوستان، سری لنکا اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون بڑھائیں گے

یواین آئی

نئی دہلی/// ہندوستان اور سری لنکا نے اقتصادی اور صنعتی ترقی کے نقطہ نظر سے ضروری اہم معدنی وسائل کی تلاش اور ترقی میں باہمی تعاون کو بڑھانے کی اہمیت پر اتفاق کیا ہے جس میں ہندوستانی کمپنیوں کو سری لنکا کے علاقے میں کام کرنے کے مواقع کا موضوع بھی شامل ہے۔ سری لنکا نے اپنے ساحلی ریت اور گریفائٹ وسائل کی تلاش اور ترقی میں ہندوستانی کمپنیوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کی درخواست کی ہے۔ ہفتہ کو نئی دہلی میں دونوں فریقوں کے درمیان ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں سری لنکا کے وسیع گریفائٹ اور سمندری ریت میں پائے جانے والے معدنی وسائل پر بنیادی طور پر توجہ مرکوز کی گئی۔ یہ معدنیات صاف توانائی، جدید بیٹری ٹیکنالوجیز اور ہائی ٹیک صنعتوں کی طرف عالمی تبدیلی کی حمایت میں بے پناہ صلاحیت رکھتی ہیں۔ ملاقات میں دونوں اطراف نے معدنیات کے شعبے میں تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے کے لیے کوششیں تیز کرنے پر اتفاق کیا۔ کان کی وزارت کی ایک ریلیز کے مطابق کوئلہ اور کانوں کے مرکزی وزیر مملکت ستیش چندر دوبے اور سری لنکا کے صنعت اور کاروباری ترقی کے وزیر سنیل ہنڈونیٹی کی قیادت میں یہاں منعقدہ میٹنگ میں معدنیات کی تلاش اور کان کنی میں دوطرفہ تعاون کو فروغ دینے پر وسیع بات چیت ہوئی۔ بات چیت میں خاص طور پر دونوں ممالک کی اقتصادی اور صنعتی ترقی کے لیے ضروری اہم معدنیات کو محفوظ بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ریلیز میں کہا گیا، "دونوں فریقوں کے رہنماؤں نے سری لنکا میں ہندوستانی کمپنیوں کے لیے معدنیات کی تلاش اور کان کنی کے مواقع میں تعاون کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو تسلیم کیا۔" مسٹر دوبے نے کہا کہ ہندوستان کو قابل تجدید توانائی کے شعبے میں اپنے بلند نظر اہداف کو پورا کرنے کے لیے لیتھیم، گریفائٹ، نکل، کوبالٹ اور تانبے جیسے ضروری خام مال کی مستقل یقینی فراہمی کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے قومی اہم معدنی مشن شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اہم معدنیات کے لیے ہندوستانی کمپنیوں کو عالمی سطح پر معدنی اثاثے حاصل کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی سمت میں فعال طور پر کام کر رہا ہے۔ دونوں فریقوں نے ان شعبوں میں تلاش کے مواقع، تکنیکی تعاون اور سرمایہ کاری کے امکانات اور حکومتی سطح پر معدنیات کی تلاش کے میدان میں تعاون کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ میں جیولوجیکل سروے آف انڈیا نے سری لنکا میں معدنیات کا جائزہ لینے میں اپنی دلچسپی ظاہر کی۔ اس کے علاوہ سری لنکا نے اپنے ساحلی ریت اور گریفائٹ وسائل کی تلاش اور ترقی میں ہندوستانی کمپنیوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی درخواست کی۔

مجیدیہ یونانی ہسپتال، جامعہ ہمدرد نے این۔اے۔بی۔ایچ سرٹیفکیشن حاصل کیا

یواین آئی

نئی دہلی/// آیوش ہیلتھ کیئر سسٹمس کے لیے ایک اہم سنگ میل کے طور پر مجیدیہ یونانی ہسپتال، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے سرکاری طور پر ہسپتالوں اور صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کے لیے نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ (این۔اے۔بی۔ایچ) سے سرٹیفکیشن حاصل کر لیا ہے۔ یہ ہسپتال اس معزز سرٹیفکیشن کے ساتھ یونانی ہیلتھ کیئر مہیا کرانے والوں کے منتخب گروپ میں شامل ہوگیا ہے اور مجیدیہ یونی ہسپتال کو آیوش ہیلتھ کیئر میں سب سے آگے رکھتا ہے۔ یہ اطلاع آج جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔ ریلیز میں کہا گیا کہ مجیدیہ یونانی ہسپتال مریضوں کو صحت اور تندرستی کے لیے ایک قابل اعتماد اور جامع خدمات پیش کرنے کے لیے اپنی لگن کا مظاہرہ کر رہا ہے، اس لیے یہ یونانی علاج معالجہ اور مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک نیا معیار قائم کرتا ہے۔ این۔اے۔بی۔ایچ سرٹیفکیشن کے ساتھ ہسپتال نہ صرف اپنی ساکھ کو بڑھاتا ہے بلکہ اس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ یہاں مریضوں کی دیکھ بھال اور علاج، حفظان صحت اور اخلاق طریقوں کے اعلیٰ ترین معیارات کے مطابق ہوں۔ یہ سرٹیفکیشن علاقے میں آیوش ہیلتھ کیئر کی دنیا میں ایک معروف خدمت فراہم کرنیوالے کے طور پر ہسپتال کی مارکیٹ پوزیشن کو مزید بڑھاتا ہے۔ پروفیسر (ڈاکٹر) ایم۔ افشار عالم، وائس چانسلر، جامعہ ہمدرد اور پروفیسر عاصم علی خان، چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور ڈین، اسکول آف یونانی میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پروفیسر منہاج احمد، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، مجیدیہ یونانی ہسپتال نے باضابطہ طور پر ایک عظیم الشان یونانی یوم کی تقریب اور بین الاقوامی کانفرنس کے موقع پر جامعہ ہمدرد میں 13 فروری 2025 کو این۔اے۔بی۔ایچ سرٹیفکیشن حاصل کیا۔ یہ سرٹیفکیٹ ڈاکٹر اٹل موہن کوچر، سی۔ای۔او۔، نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ فار ہاسپٹلس اینڈ ہیلتھ کیئر پرووائیڈرس نے خود دیا۔ پروفیسر عاصم علی خان نے کہا کہ پروفیسر (ڈاکٹر) ایم افشار عالم، وائس چانسلر، جامعہ ہمدرد کی قیادت میں یہ ایکریڈیشن محفوظ، موثر، اور اعلیٰ معیار کے آیوش علاج فراہم کرنے کے ساتھ مریضوں کی رسائی کو وسیع کرنے کے علاوہ حکومتی یا غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ ایمپینلمنٹ کے ذریعے مریضوں کی رسائی کو بڑھانے کے لیے ہمارے عزم کی تصدیق کرتی ہے۔